

97252 - مقروض کو زکاة دی جائے تو وہ اس سے قرض کی ادائیگی کرے۔

سوال

میں مقروض ہوں، اور قرض کی ادائیگی کے لیے زکاة وصول کرتا ہوں، تو کیا یہ ممکن ہے کہ میں اپنے قرضوں کی ادائیگی مؤخر کر کے اپنی ضرورت کی چیزیں خرید لوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر مقروض کو زکاة اس لیے دی جائے کہ اپنا قرض چکا دے، تو وہ اس کے علاوہ کسی اور جگہ خرچ نہیں کر سکتا؛ کیونکہ اسے یہ اس لیے دیا گیا ہے کہ وہ اپنا قرض چکا دے، اس لیے زکاة نہیں دی گئی کہ اپنے ذاتی استعمال میں خرچ کرے۔

جیسے کہ علامہ بیہوتی رحمہ اللہ "کشاف القناع" (2/283) میں کہتے ہیں:

"اگر مقروض کو زکاة اس لیے دی جائے کہ وہ اپنا قرض چکائے تو اسے قرض کی ادائیگی کے علاوہ کہیں اور خرچ کرنا جائز نہیں ہے، چاہے وہ فقیر ہی کیوں نہ ہو؛ کیونکہ اسے کسی خاص سبب کی وجہ سے زکاة دی گئی ہے۔"

ختم شد

لہذا جس سبب کی وجہ سے وہ زکاة وصول کرنے کا حقدار بنا ہے اسی سبب میں زکاة کی رقم صرف کرے؛ کہیں اور خرچ نہ کرے۔

والله اعلم